L. B. Amey Mahila M.V., Yavatmal.
Common Test -

B.A.I Urdu Literature (Sem-II)

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے دو اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کے کیجئے۔ 8

۱۔ ’’بڑی سڑکوں کے حاشیوں پر فٹ پاتھ کا وجود ان کے وقار میں اضافہ کرتا ہے۔ سڑکوں کی بہ نسبت فٹ پاتھ کی دنیا ذرا آہستہ خرام کرتی ہے۔ سڑک ندی کے درمیانی دھارے کی طرح ہوتی ہے اور فٹ پاتھ موج ساحل آشنا کی مثال مگر فٹ پاتھ کی دنیا حرکت وسکون دونوں کے مناظر پیش کرتی ہے لہٰذا زیادہ دلچسپ ہے دہرو کے علاوہ فٹ پاتھ کی آغوش میں بہت سی ہستیاں ہوتی ہیں ۔ جمادات ، نباتات، حیوانات اور اشرف المخلوقات بھی، جی ہاں اشرف المخلوقات بھی جس پر حوریں رشک کریں اور جن کے سامنے فرشتے سجدے میں گریں۔‘‘

۲۔ شاید وہ کچھ بہرا بھی تھا اور اس کی دونوں آنکھوں میں پھولیاں تھیں، ایک میں زیادہ دوسری میں کم ،وہ گھر کی چار دیواری۔ کے اندر گھبرایا گھبرایا سا معلوم ہو رہا تھا۔ نو گرفتار پرندے کی طرح سائبان سے دوڑ کر وہ انگنائی میں چلا گیا اور کنویں کی منڈیر پر لاپروائی سے بیٹھ گیا۔ گردن نیچی کئے ہوئے وہ شرما کر دانت نکالے آہستہ آہستہ ہنس رہا تھا۔ اس کے دانت پیلے پیلے تھے پھپھسی سے اٹے ہوئے۔ جیسے دانتوں پر سونا چڑھایا جاتا ہے۔ ہم لوگوں نے اسے کھانا دیا، وہ بمشکل کھانے پر راضی ہوا۔ مگر جب کھانے لگا تو بھوکے کتے کی طرح کھانے پر ٹوٹ پڑا۔ صحن میں بیٹھا بیٹھا جب وہ رکابی صاف کر چکا تو تیزی سے گرسنہ بھیڑیے کی طرح وہ باورچی خانے میں گھس گیا اور کھانے کی مزید چیزیں تلاش کرنے لگا۔‘‘

۳۔ ’’زاہد صرف نام ہی کا زاہد نہیں تھا اس کے زہد وتقویٰ کے بھی قائل تھے اس نے پچیس برس کی عمر میں شادی کی۔ اس زمانے میں اس کے پاس دس ہزار روپے ۔ کے قریب تھے۔ شادی پر پانچ ہزار صرف ہو گئے اتنی ہی رقم باقی رہ گئی۔ زاہد بہت خوش تھا اس کی بیوی بڑی خوش خصلت اور خوبصورت تھی۔ اس سے اس کو بے پناہ محبت ہو گئی وہ بھی اس کو دل وجان سے چاہتی تھی۔ دونوں سمجھتے تھے کہ جنت میں آباد ہیں۔ ایک برس کے بعد اُن کے ایک لڑکی پیدا ہوئی جو ماں پر تھی۔ یعنی ویسے ہی حسین وجمیل بڑی بڑی غلافی آنکھیں۔ ان پر لمبی لمبی پلکیں مہین ابرو۔ چھوٹا سا لب ودہن اس لڑکی کا نام سوچنے میں کافی دیر لگ گئی۔ زاہد اور اُس کی بیوی کو دوسروں کے تجویز کیے ہوئے نام پسند نہیں آتے تھے وہ چاہتی تھی کہ زاہد خود بتائے۔‘‘

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کنہیں دو اقتباس کی تشریح مع حوالہ کیجئے : 8

۱۔ ’’سروش نے کوڑا کرکٹ اٹھانے والی کارپوریشن کی لاری کو دیکھا جو ایک بجلی کے کھمبے کے پاس کھڑی تھی۔ لاری چلانے والا قریب کی ایک دکان سے پان خرید رہا تھا دن بھر کا مارا۔ یکا یک ایک چھوٹا سا غریب بازاری کتا کہیں سے آ نکلا۔ سردی سے ٹھٹھرتا ہوا دم دبائے ہوئے لاری کے قریب پہنچا اور پہیوں کو سونگھنے لگا پھر آہستہ آہستہ پتلی سی آواز میں چلانے لگا۔ بے چارہ غریب کتا شاید کئی دن سے بھوکا تھا اور میلے کی لدی ہوئی گاڑی سے ایمونیا کی بو اس کے نتھنوں میں گھسی جا رہی تھی اس کے دماغ پر مسلط ہو رہی تھی۔ اس کی اشتہا کی حس کو اذیت پہنچا رہی تھی ۔ بھوکے سروش نے محسوس کیا کہ اگر اس وقت اس کی نگاہوں کے سامنے بھنی ہوئی مچھلی کی پلیٹ ہو تو اس کی اشتہا انگیز بو بھی اسی طرح اس کے دماغ کو پریشان کر دے گی۔‘‘

۲۔ ’’زاہد جب دکان سے باہر نکلا تو اس نے سوچنا شروع کیا کہ واقعی نام میں کیا رکھا ہے۔ خیراتی کا یہ مطلب تو نہیں کہ وہ بڑی خیرات کرتا ہے۔ عیدن کیا بلا ہے۔ اس کے جی میں آیا کہ لغت کسی گندی موری میں پھینک دیں اور گھر جا کر اپنی بیوی سے کہے۔ ’’میری جان نام میں کچھ نہیں رکھا بس یہ دعا کرو کہ بچی کی عمر دراز ہو‘‘ وہ مختلف خیالات میں غرق تھا لیکن معلوم نہیں اس کا دل غیر معمولی طور پر دھڑک رہا تھا اس نے سوچا کہ شاید اس کی پراگندہ خیالی کا باعث ہے۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد اس کی طبیعت زیادہ مضطرب ہو گئی وہ چاہتا تھا کہ اڑ کر گھر پہنچے اور اپنی بچی کی پیشانی چومے۔‘‘

۳۔ تم کہتے ہو کہ کلکتہ یونیورسٹی کے گریجویٹ ہو، میں اس بات کا بغیر سرٹیفکٹ دیکھے یقین کر لیتا ہوں۔ ہمارے ٹولے میں کئی دسویں پاس بھکاری ہیں لیکن تم پہلے گریجویٹ بھکاری ہو جیسا میں نے شروع میں کہا۔ مجھے تم پر اعتماد ہے تمہاری لیاقت پر، تمہاری دانائی پر، مجھے امید ہے کہ تم ہمارے پیشے کے لئے باعث فخر ہو گے۔ اب اسی پیشے کو پکڑ لو ہمیشہ کے لئے اور اپنی اُن تمام چالاکیوں کو کام میں لاؤ جو تم نے زمانہ تعلیم میں حاصل کی ہیں۔ اگر تم ہوشیار رہے تو ایک دن میری جگہ حاصل کر لو گے۔ لوگ کہتے ہیں کلکتہ انگریزی سلطنت میں جہاں آفتاب کبھی غروب نہیں ہوتا وسعت اور آبادی کے لحاظ سے دوسرا شہر ہے۔ میں

Scanned by TapScanner

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل میں سے چار اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔

۱۔ ہر سنگ میں شرار ہے تیرے ظہور کا
موسیٰ نہیں جو سیر کروں کوہ طور کا

۲۔ ہوتی نہیں ہے صبح نا آتی ہے مجھ کو نیند
جس کو پکارتا ہوں سُبو کہتا ہے مر کہیں

۳۔ جس انساں کو سگ دینا نا پایا
فرشتہ اس کا ہم پایا نہ پایا

۴۔ دل کیا ملاؤ گے کہ ہمیں ہوگیا یقیں
تم سے تو خاک میں بھی ملایا نا جائے گا

۵۔ ہزار ہے رنگ عاشقی کے جو ان کو برتے وہ ان کو جانے
تم ہی کو ہم بے وفا کہیں گے تم ہی سے ہم التجا کریں گے

۶۔ اب بھی ایک عمر پہ جینے کا نہ انداز آیا
زندگی چھوڑ دے پیچھا میرا میں باز آیا

سوال نمبر ۴۔ مندرجہ ذیل بندوں میں سے کسی دو بندوں کی مع حوالے کے تشریح کیجئے :

۱۔
گل چین نے وہ پھول جب اڑایا
اور غنچۂ صبح کھل کھلایا
وہ سبزۂ باغ خواب آرام
یعنی وہ بکاولی گل اندام
جاگی مرغ سحر کے غل سے
اٹھی نکہت سی فرشِ گل سے
منہ دھونے جو آنکھ ملتی آئی
پر آب و چشم حوض پائی
دیکھا تو وہ گل ہوا ہوا ہے
کچھ اور ہی گل کھلا ہوا ہے
گھبرائی کہ ہیں کدھر گیا گل
جھنجھلائی کہ کون دے گیا جل

۲)
ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی
برسات میں عید آئی قدح کش کی بنائی
کرتا ہے ہلال ابروئے پر خم سے اشارہ
ساقی کو کہ بھر بادے سے کشتیِ طلائی
ہے عکس فگن جام بلوریں سے مئے سرخ
کس رنگ سے ہو ہاتھ نہ مے کش کی حنائی
کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشہ میں
ساقی نے ہے آتش سے مئے تیز اڑائی
یہ جوش ہے باراں کا کہ افلاک کے نیچے
ہو وے نا ممیز کرہ ناری و مائی
پہنچا کمک، لشکر باراں سے ہے یہ زو
ہر نالے کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی

۳)۔
چلاتے آئے قبر سے محبوب کبریا
باہیں گلے میں ڈال دیں خنجر پکڑ لیا
زہرا پکاری یہ دل حیدر کا چین ہے
میرا حسین ہے ارے میرا حسین ہے
اے شمر مصطفیٰ کی رسالت کا واسطہ
اے شمر مصطفیٰ کی امامت کا واسطہ
اے شمر اہل بیت کی حرمت کا واسطہ
اے شمر کبریا کی عدالت کا واسطہ
صدقہ نبی کی روح کا حیدر کی گور کا
تو گل نا کر چراغ پیغمبر کی گور کا

۴۔
ہم صحبت بے خرد پریشان رہا
نا فہم کو سمجھا کے پشیمان رہا
تعلیم سے جاہل کی جہالت نہ گئی
نادان کو الٹا بھی تو نادان رہا

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک افسانے کا خلاصہ لکھئے :

۱۔ فٹ پاتھ ۲۔ اٹھارہ آنے ۳۔ خودکشی

سوال نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی سوانح حیات وادبی خدمات تحریر کیجئے۔

۱۔ محمد رفیع سودا ۲۔ داغ دہلوی ۳۔ اصغر گونڈوی

Scanned by TapScanner